



اردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی-I  
(Curriculum 2022-2023)  
حصہ اول (کل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

**Section - A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent.**

**Deleting/overwriting is not allowed. Do not use lead pencil.**

حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر نامم مرکز کے حوالے کر دیں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔ ایڈیشنل کاسٹائل ممنوع ہے۔

ROLL NUMBER					
0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9

Version No.			
0	0	0	0
1	1	1	1
2	2	2	2
3	3	3	3
4	4	4	4
5	5	5	5
6	6	6	6
7	7	7	7
8	8	8	8
9	9	9	9

Candidate Sign. \_\_\_\_\_

Invigilator Sign. \_\_\_\_\_

ہر سوال کے سامنے دیے گئے درست دائرہ کو پر کریں۔

Q1. Fill the relevant bubble against each question. Each part carries one mark.

سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د	سیریل نمبر
”ضرورت مند“ میں لفظ ”مند“ قواعد کی رو سے ہے:	لاحقہ	سابقہ	ترکیب	مرکب	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۱-
غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کہلاتا ہے:	مطوع	مطوع ثانی	مطوع ثالث	مقطع	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۲-
ایسی صنف سخن اور مسلسل نظم جس کے ہر شعر میں دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر دوسرے شعر میں قافیہ بدل جائے، کہلاتی ہے:	قصیدہ	مثنوی	مرثیہ	نظم معریٰ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۳-
شاباش! علی تم نے کمال کر دیا۔ جملے میں ”شاباش“ قواعد کی رو سے ہے:	حرف عطف	حرف تحسین	حرف استعجابیہ	حرف تنبیہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۴-
مخمس کے ہر بند میں مصرعے ہوتے ہیں:	دو	تین	چار	پانچ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۵-
وہ حروف جو خوشی یا مسرت کے موقع پر بولے جاتے ہیں، کہلاتے ہیں:	حروف استفہام	حروف انبساط	حروف جار	حروف تاکید	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۶-
”یہ بستہ“ قواعد کی رو سے مرکب ہے:	مرکب تام	مرکب ناقص	مرکب عطفی	مرکب اضافی	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۷-
صنف سخن ”قصیدہ“ کا لفظ ماخوذ ہے۔	صداسے	صد سے	قصد سے	قصص سے	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۸-
تف! ہے تم پر۔ یہ جملہ مثال ہے:	حروف استفہام کی	حروف نفرین کی	حروف تحسین کی	حروف تنبیہ کی	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۹-
حرف تانسف کی مثال ہے:	ہائے ہائے!	ماشاء اللہ!	واہ واہ!	خبردار!	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	۱۰-

سیریل نمبر	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
۱۱-	اگر غزل کا تیسرا شعر بھی مطلع کی طرز پر ہو، تو کہلائے گا:	مطلع	مطلع اولیٰ	مطلع ثانی	مطلع ثالث	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۲-	اک روشن دماغ تھا، نہ رہا شہر میں اک چراغ تھا، نہ رہا یہ شعر علم بیان کے لحاظ سے ہے:	تشبیہ	استعارہ	مجاز مرسل	کنایہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۳-	کوہ ہمالیہ کے پہاڑ بہت بلند ہیں۔ اس جملے میں غلطی ہے:	ساخت کی	محاورہ کی	روزمرہ کی	فعل کی	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۴-	دریا بہ رہا ہے۔ یہ جملہ مثال ہے:	تشبیہ	استعارہ	مجاز مرسل	کنایہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۵-	غزل کے مکمل ہونے کا احساس دلاتا ہے:	مطلع	مقطع	ردیف	قافیہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۶-	درج ذیل میں سے متضاد الفاظ کی جوڑی تلاش کریں۔	حریف، حلیف	حریف، مخالف	حلیف، رقیب	حریف، خریف	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۷-	میرے سفید بالوں کا کچھ خیال کرو۔ اس جملے میں علم بیان کی کون سی خوبی موجود ہے؟	تشبیہ	استعارہ	مجاز مرسل	کنایہ	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۸-	بشر، انسان۔ دونوں الفاظ باہم ہیں۔	مترادف	متضاد	ذو معنی	مہمل	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۱۹-	تشبیہ میں کسی چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے:	مشترک صفت کی بنا پر	حرف کی بنا پر	معنی کی بنا پر	غرض کی بنا پر	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
۲۰-	اس نے دکان سے ایک کلو دہی خریدا۔ اس جملے میں دہی کی تذکیر و تانیث کس لفظ سے واضح ہے؟	اس نے	دکان سے	ایک کلو	خریدا	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>

## فیڈرل بورڈ امتحان برائے گیارہویں جماعت (HSSC-I)

ماڈل پرچہ اردو (لازمی)

(قومی نصاب 2022-23)



کل نمبر: 80

وقت: 2:35 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم، اور حصہ سوم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے میپا کی گئی جوابی کاپی (E-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 48)

6x4=24

سوال: 2 (الف) نثر: عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

پچھلے دنوں جب استاد منگو نے اپنی ایک سواری سے اسپین میں جنگ چھڑ جانے کی افواہ سنی تھی تو اس نے گاماچو دھری کے چوڑے کاندھے پر تھکی دے کر مدبرانہ انداز میں پیش گوئی کی تھی: ”دیکھ لینا گاماچو دھری، تھوڑے ہی دنوں میں اسپین کے اندر جنگ چھڑ جائے گی۔“

جب گاماچو دھری نے اس سے یہ پوچھا تھا کہ اسپین کہاں واقع ہے تو استاد منگو نے بڑی متانت سے جواب دیا تھا، ”ولایت میں اور کہاں؟“ اسپین کی جنگ چھڑی اور جب ہر شخص کو پتہ چل گیا تو اسٹیشن کے اڈے میں جتنے کوچوان حقہ پی رہے تھے دل ہی دل میں استاد منگو کی بڑائی کا اعتراف کر رہے تھے اور استاد منگو اس وقت مال روڈ کی چمکیلی سطح پر تانگہ چلاتے ہوئے کسی سواری سے تازہ ہندو مسلم فساد پر تبادلہ خیال کر رہا تھا۔

اس روز شام کے قریب جب وہ اڈے میں آیا تو اس کا چہرہ غیر معمولی طور پر تہمتا ہوا تھا۔ حقے کا دور چلتے چلتے جب ہندو مسلم فساد کی بات چھڑی تو استاد منگو نے سر پر سے خاکی پگڑی اتاری اور بغل میں داب کر بڑے مفکرانہ لہجے میں کہا: ”یہ کسی پیر کی بددعا کا نتیجہ ہے کہ آئے دن ہندوؤں اور مسلمانوں میں چاقو چھریاں چلتی رہتی ہیں اور میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اکبر بادشاہ نے کسی درویش کا دل دکھایا تھا اور اس درویش نے جل کر یہ بددعا دی تھی کہ جاتیرے ہندوستان میں ہمیشہ فساد ہی ہوتے رہیں گے اور دیکھ لو جب سے اکبر بادشاہ کا راج ختم ہوا ہے ہندوستان میں فساد پر فساد ہوتے رہتے ہیں۔“

سوالات:

- i. منگو کے بقول اسپین کہاں واقع ہے نیز اس نے اسپین میں جنگ چھڑ جانے کی پیش گوئی کیوں کی تھی؟
- ii. منگو کے چہرے کی تہمتا ہٹ کا پس منظر کیا تھا؟
- iii. اڈے کے کوچوان اچانک منگو کی تعریف کیوں کرنے لگے؟
- iv. منگو کے خیال میں ہندوستان میں فسادات کی وجہ کیا تھی؟
- v. منگو نے اپنے بڑوں سے کیا سنا تھا؟
- vi. اس عبارت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ یا عبارت کی تلخیص کریں۔

3x4=12

(ب) حصہ نظم: درج ذیل نظم اشعار پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی  
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی

مجھے ہر نامناسب، بات پر تنقید کا حق ہے  
مری تقریر سے تعبیر ہے تعمیرِ آزادی

مجاہد کوہ و دریا کی حدوں میں رہ نہیں سکتے  
ہماری جنگ ہو گی، جنگِ عالم گیرِ آزادی

سوالات:

- i. شاعر کی نظر میں ”تحقیرِ آزادی“ کیا ہے؟
- ii. ”نامناسب بات“ سے کیا مراد ہے؟
- iii. مجاہد کوہ و دریا کی حدوں میں کیوں نہیں رہ سکتے؟ (یا) شاعر نے تعمیرِ آزادی کو کس سے تعبیر کیا ہے؟

1x4=04

(ج) حصہ غزل: درج ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوال کا جواب تحریر کریں۔

- i- شکوہِ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے  
ii- بات یہ ہے کہ سکونِ دل وحشی کا مقام کُنجِ زنداں بھی نہیں وسعتِ صحرا بھی نہیں

سوالات:

- i- پہلے شعر میں ”شکوہِ ظلمتِ شب“ سے کیا مراد ہے؟ (یا) دوسرے شعر کا مفہوم واضح کریں۔  
(د) حصہ قواعد: درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

2x4=08

- i- مطلع اور مطلع ثانی کی تعریف کریں اور ایک ایک مثال بھی تحریر کریں۔  
ii- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

میزان، کچھڑ، فلک، جھاڑو

(یا)

استعارہ کی تعریف کریں اور ایک مثال کے ذریعے ارکانِ استعارہ کی وضاحت کریں۔

حصہ سوم (کل نمبر 32)

(6)

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں۔

غزوةِ حنین سے واپس آرہے تھے کہ راہ میں نماز کا وقت آ گیا۔ حسب دستور ٹھہر گئے، مؤذن نے اذان دی۔ ابو محذورہ جو اس وقت تک اسلام نہیں لائے تھے چند دوستوں کے ساتھ گشت لگا رہے تھے۔ اذان سن کر سب نے چلا چلا کر استہزا کے طور پر اذان کی نقل اتارنی شروع کی۔ آں حضرت ﷺ نے سب کو بلو کر ایک ایک سے اذان کہلوائی۔ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ خوش لحن تھے۔ اُن کی آواز پسند آئی۔ سامنے بٹھا کر سر پر ہاتھ پھیرا اور برکت کے لیے دعا کی پھر ان کو اذان سکھلا کر ارشاد فرمایا کہ جاؤ اسی طرح حرم میں اذان دیا کرنا۔

(یا)

”چھوٹی دلہن کو مجھ سے سخت نفرت ہے، ٹھیک ہے، میں نے تم لوگوں کے لیے کچھ بھی نہ کیا، مگر اب وقت آیا تھا کہ اس گھر میں پہلی سی شادمانی لوٹ آتی، مجھے بڑی اچھی ملازمت دی جا رہی ہے، پھر دنوں کو چلانے کے لیے دس پندرہ ہزار کی امداد بھی ملنے کی توقع ہے، میں چھوٹی دلہن کی سب شکایتیں رفع کر دوں گا۔۔۔ انھوں نے عالیہ کو پیار سے تھپکا۔۔۔ ”کیا گھر میں تیل ختم ہو گیا ہے؟ لائین کی روشنی مدہم ہوتی جا رہی ہے، اب ان شاء اللہ تھوڑے دنوں میں کنکشن بحال کرالوں گا اور اب تم ایم اے میں داخلہ کیوں نہ لے لو۔ میرا خیال ہے کہ تم کو اگلے سال ضرور داخل کرادوں۔“

(7)

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔

کس کا نظام راہ نما ہے اُنق اُنق  
کس کا دوام گونج رہا ہے اُنق اُنق  
شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل  
رنگِ جمال کس کا جما ہے اُنق اُنق  
مکتوم کس کی موج کرم ہے صدف صدف  
مرقوم کس کا حرف وفا ہے اُنق اُنق

(3+3+3=9)

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا

میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا

یوں چھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اس سے مگر

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جز کی تشریح کریں۔

آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا

آج ہی خاطر بیمار شکلیا بھی نہیں

بات یہ ہے کہ سکونِ دل وحشی کا مقام

جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا  
کس شبہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند  
اے شبِ بھراں! ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

(5)

(5)

کُنج زنداں بھی نہیں وسعت صحرا بھی نہیں  
ارے صیاد ہمیں گل ہیں ہمیں بلبل ہیں  
تو نے کچھ آہ سنا بھی نہیں دیکھا بھی نہیں

سوال نمبر 6: اپنے علاقے میں کالج کے قیام کے لیے وزیر تعلیم کے نام درخواست لکھیں۔

سوال نمبر 7: ایک محفل مشاعرہ کی رپورٹ تیار لکھیے۔

FBISE PAST PAPERS